PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر 13(45)/OPS/2011/1067 مورخہ: 5 جنوری 2016ء

چیف ایگزیکٹو آفیسر،
میسرز ٹیلیوژن میڈیا نیٹ ورک (پرائیویٹ) لمٹیڈ، (ایکسپریس نیوز)،
229-A، فیروز پور روڈ، گلبرگ تھری، لاہور۔

عنوان: **نوٹس برائے اظہارِ وجوہ**

جیسا کہ، پیمرا کے نوٹس میں یہ بات آئی ہے کہ ایکسپریس نیوز ٹی وی چینل نے مورخہ 03 جنوری 2016ء کو اپنے نشر کردہ ٹاک شو @Q احمد قریشی کے ساتھ میں ایک انتہائی غیر ذمہ دارانہ، غیر پیشہ ورانہ، متنازع اور اشتعال انگیز پروگرام نشر کیا جس سے نہ صرف پاکستان میں مقیم مختلف فقہ کے لوگوں کی دل آزاری ہوئی بلکہ پاکستان کے دوست ممالک سے سفارتی تعلقات کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

2۔ جیسا کہ، ایسے پروگرام کو نشر کرنا نہ صرف پاکستانی قوانین، سپریم کورٹ نافذ کردہ کوڈ آف کنڈکٹ 2015 کے منافی تھا بلکہ یہ پروگرام آئین پاکستان کے آرٹیکل 19 اور 19A سے بھی متصادم ہے۔

3۔ جبکہ، چینل کو یہ بات واضح تھی کہ ایسے کسی بھی پروگرام کا نشر کرنا پیمرا ترمیمی ایکٹ 2007 کی شق (f) اور (c)20، ٹی وی براڈ کاسٹ آپریشن ریگولیشن کی شق 18-c اور ضابطۂ اخلاق برائے برقی میڈیا کی شقوں 3، (10)4، 10، 17 اور 23 کی صریحاً خلاف ورزی تھی جو کہ درج ذیل ہیں؛

الیکٹرانک میڈیا (پروگرام اور اشتہارات) ضابطۂ اخلاق-2015

3۔ بنیادی اُصول:۔ لائسنس یافتہ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ:۔

(1)۔ کوئی ایسا مواد نشر نہ ہو جو:۔

(d)۔ کسی مذہب، فرقہ یا برادری کے خلاف توہین آمیز کلمات کہنا یا ایسے الفاظ جو مذہبی فرقوں اور لسانی گروپوں میں عدم ہم آہنگی کا باعث بنیں۔

(f)۔ نسل، ذات، قومیت، نسلی یا لسانی تعلق، رنگ، مذہب، فرقہ، عمر، ذہنی یا جسمانی معذوری پر نازیبا تبصروں کے ساتھ منافرت اور ہتک پر مشتمل ہو۔

(l)۔ توہین آمیز جیسا کہ نافذ العمل قانون میں واضح ہے۔

4۔ خبریں اور حالاتِ حاضرہ کے پروگرام:۔

(10) ادارتی سہو: لائسنس یافتہ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ اس کے نمائندے، میزبان اور پروگرام کے پروڈیوسر پروگرام نشر یا ریکارڈ ہونے سے پہلے پروگرام کے مواد کا جائزہ لیں اور تبادلہ خیال کریں گے اور یہ بھی یقینی بنائیں کہ پروگرام کا مواد اس کوڈ آف کنڈکٹ کی رُوح کے مطابق ہو۔

10۔ مذہبی برداشت اور ہم آہنگی:۔ لائسنس یافتہ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ:۔

(3) کوئی ایسا پروگرام نشر نہ کیا جائے جس میں مذہب، فرقے، کمیونٹی، یا لسانی گروہ کے نام پر یا کسی اور تناظر میں تشدد کے لیے اشتعال دلایا جائے یا اس سے چشم پوشی کی جائے اور قانون کی خلاف ورزی کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

17۔**نگران کمیٹی:۔** لائسنس یافتہ اس ضابطے پر عمل کرتے ہوئے ادارہ جاتی نگراں کمیٹی قائم کرے گا، ضابطے پر عمل پیرا ہونے کے لیے وہ اس کے بارے میں پیمرا کو بھی مطلع کرے گا۔

23۔**نفرت آمیز بیانات:۔** (1) **لائسنس یافتہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اس کے کسی بھی ملازم یا مہمان کی جانب سے نفرت آمیز بیانات نشر نہ کیے جائیں۔**

(2) **لائسنس یافتہ ایسے کسی بھی الزامات کو دہرانے نہیں دے گا جو کہ نفرت آمیز بیانات کے زمرے میں آتے ہوں، جس میں کسی کو پاکستان مخالف کہنا، غدار یا اسلام مخالف کہنا شامل ہے۔**

(3) **جہاں کہیں کوئی مہمان نفرت آمیز بیانات کا راستہ اختیار کرے، چینل اور اس کے نمائندوں کو اسے لازمی طور پر روکنا ہوگا اور ناظرین کو یہ یاد دلانا ہوگا کہ کسی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ کسی شخص اور شہری کو کافر، پاکستان کا دشمن، اسلام کا دشمن یا کسی اور مذہب کا دشمن قرار دے۔**

وضاحت:۔ نفرت آمیز بیانات میں ایسے الفاظ کا استعمال شامل ہے جو کہ کسی مذہب، لسانی گروہ، نسل، صنف، ذات یا ذہنی یا جسمانی معذوری کے حوالے سے اشتعال انگیز ہوں، نفرت یا تعصب کو ہوا دینے والے ہوں۔

4۔ جیسا کہ، یہ عمل پیمرا ترمیمی ایکٹ 2007 کے سیکشن 29 اور 30 کی رُو سے قابلِ تعزیر جرم کے زمرے میں آتا ہے، لہٰذا، بذریعہ نوٹس ہذا ایکسپریس نیوز ٹی وی چینل سے (14) یوم کے اندر جواب طلب کیا جاتا ہے کہ کیونکر نہ ان پر آئین پاکستان اور پیمرا قوانین کے منافی پروگرام نشر کرنے پر مناسب سزا کا اطلاق کیا جائے۔ مزید برآں! نگران کمیٹی کی تفصیلات بھی فوری طور پر پیمرا کو مہیا کی جائیں۔

5۔ ایکسپریس نیوز چینل اپنے جواب میں یہ بھی واضح کرے کہ آیا وہ اپنی دفاع میں ذاتی شنوائی کا خواہشمند ہے یا نہیں۔

6۔ مقررہ تاریخ تک جواب نہ ملنے کی صورت میں پیمرا یکطرفہ کارروائی کا مجاز ہوگا۔

7۔ نوٹس ہذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کیا گیا۔

(فخرالدین مغل)

جنرل منیجر (آپریشنز)

کاپی برائے اطلاع:

i)۔ اے جی ایم چیئرمین آفس۔

ii)۔ ڈائریکٹر جنرل (لائسنسنگ)۔

iii)۔ جنرل منیجر (لیگل)۔

iv)۔ ریجنل جنرل منیجر، کراچی۔

v)۔ جنرل منیجر (مانیٹرنگ)۔